اے اللہ! تو میرے تمام چھوٹے بڑے اگلے اور پچھلے گناہ بخش دے۔

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے سجدوں میں ”اللَّهُمَّ اغْفِرْ لي ذَنْبِي كُلَّهُ: دِقَّهُ وَجِلَّهُ، وَأَوَّلَهُ وَآخِرَهُ، وَعَلَانِيَتَهُ وَسِرَّهُ“ (اے اللہ! تو میرے تمام چھوٹے بڑے، اگلے پچھلے اورعلانیہ وپوشیدہ گناہ بخش دے) پڑھتے تھے۔

[صحیح] [اسے امام مسلم نے روایت کیا ہے۔]

ابو ہریرہ رضي اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ اللہ کے رسول ﷺ اپنے سجدوں میں یہ دعا پڑھا کرتے تھے: ”اے اللہ! تو میرے تمام چھوٹے بڑے، اگلے پچھلے اورعلانیہ وپوشیدہ گناہ بخش دے“ یہ دعا میں بسط و توسع اختیار کرنے کی قبیل سے ہے، اس لیے کہ یہ دعا عبادت ہے اور بندہ جس قدر دعا کرے گا اتنا ہی زیادہ عبادت کرنے والا ہوگا، اور پھر بار بار دعا کرنے سے بندہ اپنے تمام ظاہر و باطن، چھوٹے اوربڑے گناہ کو یاد کرکے (اس سے توبہ کرے گا) اور اسی حکمت کے پیش نظر نبی ﷺ نے اجمال کے بعد تفصیل سے دعا کی ہے۔ لہذا انسان کو اللہ کے رسول ﷺ سے ثابت شدہ دعاؤں کا زیادہ سے زیادہ اہتمام کرنا چاہیے کیوں کہ وہ جامع ترین اور سب سے زیادہ نفع بخش دعائیں ہیں۔

لجنة الدعوة الإلكترونية
EDC E-Da'wah Committee
النجاة الخيرية
ALNAJAT CHARITY